اعلیحضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر مختصر اور جامع کتاب

فیضانِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق وترتیب

حافظ محمد ریحان احمد قادری عطاری

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر مختصر اور جامع کتاب

تحقیق و ترتیب :

حافظ محمد ریحان احمد قادری عطاری

ایم اے اسلامیات بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان

شبیر برادرز (رجسٹرڈ)

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فیضانِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	دسمبر 2012ء / محرم الحرام 1434ھ
طابع	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ	ورڈز میکر
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر، لاہور 0322-7202212
قیمت	-/600 روپے

مکتبہ نعیمیہ
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
فون: 042-36306592

نظامیہ کتاب گھر
زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور 0301-4377868

مکتبہ اہلسنت
اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

سمجھتا ہے کہ جو وقت مجھے اس لئے عطا فرمایا کہ بعونہٖ تعالیٰ عزتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی حمایت کروں حاشا! ہرگز نہیں) کہ اُسے اپنی ذاتی حمایت میں ضائع ہونے دوں، اچھا ہے کہ جتنی دیر مجھے بُرا کہتے ہیں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ الہٖ وسلم کی بدگوئی سے غافل رہتے ہیں۔

(حسام الحرمین از امام احمد رضا خان مکتبہ اشرفی کتب خانہ لاہور ص 50)

کاش احمد رضا کے ہاتھ میں تلوار ہوتی:

ایک بار حضرت صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی نے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ حضور! آپ کی کتابوں میں وہابیوں یوبندیوں اور غیر مقلدوں کے عقائد باطلہ کا رد ایسے سخت الفاظ میں ہوا کرتا ہے کہ آج کل جو تہذیب کے مدعی ہیں وہ چند سطریں دیکھتے ی حضور کی کتابوں کو پھینک دیتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ ان کتابوں میں تو گالیاں بھری ہیں اور اس طرح وہ آپ کے دلائل و براہین کو بھی ہیں دیکھتے اور ہدایت سے محروم رہ جاتے ہیں، لہٰذا اگر حضور نرمی اور خوش بیانی کے ساتھ وہابیوں دیوبندیوں کا رد فرمائیں تو نئی روشنی کے لدادہ جو اخلاق وتہذیب والے کہلاتے ہیں وہ بھی آپ کی کتابوں کے مطالعہ سے مشرف ہوں اور آپ کے لاجواب دلائل دیکھ کر ہدایت پائیں۔

حضرت صدر الافاضل علیہ الرحمہ کی یہ گفتگو سن کر اعلیٰ حضرت آبدیدہ ہوگئے، اور فرمایا:

مولانا! تمنا تو یہ تھی کہ احمد رضا کے ہاتھ میں تلوار ہوتی اور احمد رضا کے آقا ومولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کی گردنیں ہوتیں اور اپنے ہاتھ سے ان گستاخوں کا سر قلم کرتا اور اس طرح گستاخی اور توہین کا سدِّ باب کرتا۔ لیکن تلوار سے کام لینا تو اپنے اختیار میں نہیں ہاں! اللہ عزوجل نے قلم عطا فرمایا ہے، تو میں قلم سے سختی اور شدت کے ساتھ ان بے دینوں کا رد اس لئے کرتا ہوں تاکہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وسلم کی شان میں بدزبانی کرنے والوں کو اپنے خلاف شدید ردّ دیکھ کر مجھ پر غصہ آئے پھر جل بھن کر مجھے گالیاں دینے لگیں اور میرے آقا ومولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وسلم کی شان میں گالیاں بکنا بھول جائیں اس طرح میری اور میرے آباؤ اجداد کی عزت وآبرو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہٖ وآلہٖ وسلم کی عظمت جلیل کے لئے سپر ہوجائے۔

کلکِ (رضا) رضا ہے خنجر خونخوار برق بار
اعداء سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

(سوانح امام احمد رضا از علامہ بدر الدین احمد قادری مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر ص 131)